اس ترجمہ شدہPDS کی بنیاد15 جنوری2018 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان :وفاقی سرکاری ونجی شراکت کے لائحہ عمل کو مستحکم بنانا اور انفراسٹرکچر مالیت کاری کی معاونت کے لیے اصلاحات کرنا

پراجیکٹ کا نام	وفاقی سرکاری ونجی شراکت کےلائحہ عمل کو مستحکم بنانا اور انفراسٹرکچر مالیت کاری کی معاونت کے لیے اصلاحات کرنا	
پراجیکٹ نمبر	51351-001	
ملک	پاکستان	
پراجیکٹ کی کیفیت	فعال	
پراجیکٹ کی قسم/ معاونت کا طریقہ کار	تکنیکی معاونت	
فنڈنگ کا ذریعہ/رقم	**تکنیکی معاونت9467-PAK: وفاقی سرکاری ونجی شراکت کےلائحہ عمل کو مستحکم بنانا اور انفراسٹرکچر مالیت کاری کی معاونت کے لیے اصلاحات کرنا**	
	حکومت برطانیہ	3.27ملین ڈالر
اسٹریٹجک ایجنڈا	جامع معاشی نمو	
تبدیلی کے محرکات	نظم و نسق (گورننس) اورصلاحیت سازی علمی حل شراکت داریاں	
شعبہ /ذیلی شعبہ	**مالیات**۔ مالیاتی شعبے کی ترقی	
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت	کوئی صنفی عوامل نہیں	
تفصیل	مجوزہ علم اور تکنیکی معاونت (TA) پاکستان میں بنیادی ڈھانچے کی مالیاتی سہولیات کے لیےانفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعےسرکاری و نجی شراکت داریوں (PPPs)، اور سرکای قرض کے انتظام کے قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کی حمایت کے لیے تحقیق اور پالیسی مشاورت کے لیے قابل اعتماد ماحول کے لیے معاونت فراہم کرے گیمجوزہ تکنیکی معاونتPPP پراجیکٹ کے طور پر فراہم کیے جانے والے ٹارگٹ انفراسٹرکچر کی تیاری کے لیے بھی فنڈز فراہم کرے گی۔ اس تکنیکی معاونت/TA میں پاکستان کے لیے موجودہ COBP 2017-19 بھی شامل ہےتکنیکی معاونت کے نتائج سرکاری مالیاتی انتظام کے شعبہ جات میں پروگرام کے قرضوں کے لیے پالیسی قرضے کی اصلاحات کی حمایت بھی کرے گی۔	
پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی /علاقائی حکمت عملی سے تعلق	کئی برسوں سے اہم معیاری سرکاری انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی کمی کی وجہ سے پاکستان کی اقتصادی ترقی کی شرح کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ حکومت کی طرف سے اب تک انفراسٹرکچر کےلیے جی ڈی پی میں صرف2فیصد سرمایہ کاری کے باعث گزشتہ ایک دہائی کے دوران انفراسٹرکچر پر سرکاری سرمایہ کاری میں نمایاں کمی آئی ہے۔اس نتیجے میں انفراسٹرکچر کے اہم شعبے غیر فعال رہے (جیسے سڑک، ریل، بندرگاہ اور ایوی ایشن) جن کا جی ڈی پی کے 4فیصد سے زیادہ معاشی لاگت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔اس ناکامی کا مجموعی طور پر ملک کی صنعتی اور معاشی ترقی پر منفی اثر پڑا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک انسٹی ٹیوٹ(ADBI) کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو ترقی کے حصول کے لیے اگلے پانچ سال کے دوران انفراسٹرکچر کے شعبے میں81 بلین ڈالرزکی سرمایہ کاری کرنا ہو گی (یا 2016 سے 2020 تک سالانہ سالانہ16 بلین ڈالر)۔ 2016 کے آخر تک مقامی تجارتی بینکوں سے پراجیکٹ فنانس میں 471 ملین ڈالر (4.5 بلین ڈالر) رہا۔ پاکستان میں گزشتہ دو برس کے دوران حکومت نے سرکاری انفراسٹرکچر	

کے منصوبوں میں فیڈرل پبلک سیکٹرکے ترقیاتی بجٹ میں سالانہ 4 بلین ڈالر مختص کیے ہیں۔تاہم جولائی۔مارچ 2016-2017 کے درمیان بجٹ میں جی ڈی پی کے 3.7فیصد خسارے کے باعث حکومت کو اپنے وسائل میں کمی کرنا پڑی۔فنڈز کی راہ میں حائل ان رکاوٹوں کو دیگر ذرائع اور اضافی فنڈز سے ہی متحرک کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کے لیے نجی شعبے کی شراکت کو فروغ دینابھی ضروری ہے۔

PPPsکے ذریعے نجی شعبے کی شرکت سرکاری انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے درکار وسائل کو متحرک کرنا ہوگا بلکہ ترقی کے مثبت اثرات کےلیےملازمتوں اور غربت میں کمی کے ساتھ ساتھ پائیدار سرمایہ کاری کی بھی ضرورت ہوگی۔PPP کے اس نمونے کی کامیابی کی بنیادموثر قانونی،ریگولیٹری،ادارہ جاتی فریم ورک،پائیدار ترقی کی تشخیص اور ٹرانزیکشن کی مضبوط پائپ لائن کی تیاری پر منحصر ہے۔

نجی شعبے کی طرف سے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری سے نہ صرف مالیاتی فرق میں کمی ہوتی ہے بلکہ ایسی سرمایہ کاری سے غربت کا خاتمہ اور اضافی ملازمتیں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ نجی شعبے کو سرکاری انفراسٹرکچر کی ترقی میں مالیاتی بوجھ کا حصہ بٹانے سے حکومت کو مالی خسارہ کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔سرکاری انفراسٹرکچر میں نجی شعبے کی اکثریتی سرمایہ کاری نے قیمتوں کا تعین اور تجارتی نظم وضبط متعارف کروایا ہے۔

حکومتوں کی ناقص پبلک ڈیبٹ مینجمنٹ مقامی تجارتی بینکوں کے قرضے دینے کے طریقوں پر منفی اثر ڈالتی ہے۔حکومت کی جانب سے جاری مالی خسارے سے نکلنے کے لیے بین الاقوامی مارکیٹ کے بجائے مقامی بینکاری نظام سے قرض لینے کی ٹھوس ترجیح کے باعث مقامی تجارتی بینکوں کے اثاثوں کا نمایاں حصہ(تقریباً 70 فیصد کا تخمینہ)لے کر درمیانے درجے کی حکومت میں سیکورٹی کو جاری کیا گیا ہے۔اس کے نتیجےمیں مقامی بینکوں کے دوسرے اثاثوں میں انفراسٹرکچر کے منصوبوں کےلیے قرض دینے کی صلاحیت محدود ہوگئی۔اس کے علاوہ، مقامی تجارتی بینکوں کا 76 فیصد مالیاتی قرض کا انحصار توانائی اور ٹیلی کام کے منصوبوں پر ہوتا ہے جنھیں عام طور پر حکومت کی ضمانت حاصل ہوتی ہے۔موجودہ افراط زر کی کم شرح اور متبادل سرمایہ کاری کے محدود مواقعوں کے باعث تجارتی بنک اپنے اثاثوں کے نمایاں حصوں کو طویل مدت کے لیے لاک کر رہے ہیں (کچھ معاملات میں 10 سال سے بھی زائد) صفر خطرے سے متعلق حکومت کو سیکیورٹیز جاری کیا گیا ہے۔

اگرچہ رسک اینڈ ریٹرنز کے نقطہ نظر سے بینکوں کی جانب سے اسے بنیادی سرمایہ کاری قرار دیا جا سکتا ہے،اس سے مارکیٹ میں بے چینی پیدا ہوتی ہے اور غیر ضروری شعبوں کے بجائے اہم انفراسٹرکچر کے لیے مالی امداد کی فراہمی کو متاثر کرتی ہے۔اس کے علاوہ ڈیبٹ کیپٹل مارکیٹ چھوٹے سرمایہ کاروں کی غیر معمولی شراکت داری اور حکومت کی طرف سے قرض کی دستاویزات جاری کرنے کے باعث ترقی پذیر اور خسارے کا شکار رہتی ہیں۔

وفاقی حکومت نے وفاق کی سطح پرPPP کے قانونی فریم ورک میں شامل کئی اصلاحات شروع کی ہیں جن میں (PPPاتھارٹی ایکٹ 2017) قابل تجدید فنڈ کی تجویز کردہ تشکیل،سرکاری قرض کے انتظام اور کیپٹل مارکیٹ شامل ہیں۔اس نے ایک سرکاری ادارے کو کمرشل کرنے کی کوشش کی ہے جس سے پاکستان ڈویلپمنٹ فنڈ لمیٹڈ(PDFL) کے ذریعہ کلیدی بنیادی ڈھانچہ اور PPP کے منصوبوں کی مالی امداد میں مدد ملے گی۔تاہم فریم ورک ایک نازک مرحلے پر ہے ، اس لیے یہ ضروری ہے کہ موجودہPPP اور سرکاری قرض کی انتظامی پالیسی کی خامیوں کا ایک محتاط تجزیہ کیا جائے تاکہ ادارہ جاتی، قانونی اور مالیاتی موثر نظام کو یقینی بنایا جاسکے۔

اثرات	حکومتی نمو کے جذبات اور پاکستان ویژن2025 کے مطابق وسیع تر انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے اصلاحات کرنے کے سلسلے میں حکومت کی فیصلہ سازی

پراجیکٹ کے ماحصل

ماحصل کی تفصیل	انفراسٹرکچر مالیت کاری اور مذکورہ اصلاحات کے عمل درآمد میں معاونت کی راہ میں رکاوٹ بننے والے PPPفریم ورک کی موجودہ خامیوں کے اثرا ت پر قابوپانے کے لیے ممکنہ اصلاحات کی نشاندہی
ماحصل کی جانب پیش رفت	

عمل درآمد کی جانب پیش رفت

پراجیکٹ کی کامیابیوں کی تفصیل	1- PPPکے لیے ادارہ جاتی، قانونی اور انصباطی فریم ورک کی تیاری کے لیے معاونت فراہم کی گئی۔ 2- PDFLکے تصوراتی عمل کے لیے معاونت فراہم کی گئی۔ 3- فنانس ڈویژن، پلاننگ کمیشن اور دیگر اہم وزارتوں میں انفراسٹرکچر فنانس اورPPPکی استعداد کار میں اضافہ کیا گیا۔ 4- طویل المدت قرضہ کی سرمایہ مارکیٹس کی تیاری کے لیے اصلاحات کے ممکنہ شعبہ جات کی نشاندہی کی گئی۔
عمل درآمد کی پیش رفت کی صورت حال(کامیابیاں،سرگرمیاں اورمسائل)	
جغرافیائی محل وقوع	ملک بھر میں

ماحولیاتی اورسماجی اثرات کا خلاصہ	
ماحولیاتی اثرات	
غیررضاکارانہ آبادکاری	
مقامی لوگ/قدیم باشندے	

اسٹیک ہولڈرز کاابلاغ،شرکت اورمشاورت	
پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران	
پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران	

ADBکا ذمہ دارافسر	علی ،شا ہ زیب
ADBکا ذمہ دارمحکمہ	سنٹرل اور ویسٹ ایشیاءڈیپارٹمنٹ
ADBکا ذمہ دارڈویژن	پاکستان ریذیڈنٹ مشن
عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں	وزارت خزانہ اقتصادی اُمور ڈویژن آر ایم 308 بلاک، سی سیکریٹریٹ بلڈنگ اسلام آباد ،پاکستان پاکستان ریذیڈنٹ مشن طارق انور پاکستان

نظام الاوقات	
تصوراتی خاکہ کی وضاحت	7دسمبر2017
حقائق کی جانچ پڑتال	15ستمبر 2017 تا14 نومبر2017
MRM	-
منظوری	13دسمبر 2017
آخری جائزہ مشن	-
آخری PDSاپ ڈیٹ	15جنوری 2018

تکنیکی معاونت9467-PAK

سنگ میل					
منظوری	دستخط کرنے کی تاریخ	مؤثر ہونے کی تاریخ	اختتام		
			اصل	نظرثانی	حقیقی
13دسمبر 2017	8جنوری 2018	8جنوری 2018	31دسمبر 2020	-	-

		مالیاتی منصوبہ/تکنیکی معاونت کا استعمال	مجموعی رقوم		
ADB	مالیت کاری	ہم منصب	کل	تاریخ	رقم

			دیگر	پراجیکٹ اسپانسر	استفادہ کنندگان	حکومت		
0.00	13دسمبر 2017	3,266,205.00	0.00	0.00	0.00	0.00	3,266,205.00	0.00

https://www.adb.org/projects/51351-001/main	**پراجیکٹ کا صفحہ**
http://www.adb.org/forms/request-information-form?subject=51351-001	**درخواست کی معلومات**
11مئی 2018	**تاریخ اجزاء**

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انھیں شامل کر لیاجاتاہےمجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ADB کسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔